باب 8

ٹیکسٹائل، بُنائی، چھپائی (Printing) اور کڑھائی
(Textile: Weaving, Printing and Embriodery)

ٹیکسٹائل قدرتی اور مصنوعی ریشوں سے بنے میٹریل کی ایک قسم ہے۔اس کی متعدد اقسام ہیں جیسے حیوانات سے حاصل کردہ میٹریل اُون اور سِلک وغیرہ،نباتات سے حاصل کردہ میٹریل جیسے لینن اور کاٹن اور مصنوعی طریقے سے حاصل کردہ میٹریل جیسے پولیسٹر اور ری اون (Ryon) وغیرہ ٹیکسٹائل کپڑے اور کپڑے سے بنی اشیا سے منسلک ہے۔ٹیکسٹائل کی مختلف اقسام کو تیار کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ٹیکسٹائل کے مختلف طریقے ہمیشہ بُنائی (Weaving) سے وابستہ رہے ہیں۔

Web version of PCTB textbooks

8.1 بنائی (Weaving)

بُنائی کی تکنیک کو اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے کہ اس میں دو (2) دھاگوں کے تانوں کو بالکل ٹھیک زاویے میں اس طرح بُنا جاتا ہے کہ ایک دھاگا عمودی سمت میں ایک اور دھاگا اُفقی سمت میں بُنا جاتا ہے۔اس طرح یہ طریقہ ایک مضبوط لیکن لچک دار ڈھانچہ تیار کرتا ہے جو ہر دھاگے کو اپنی صحیح جگہ پر رکھتے ہوئے ایک بنیادی اور مضبوط قسم کا کپڑا تیار کرتا ہے۔

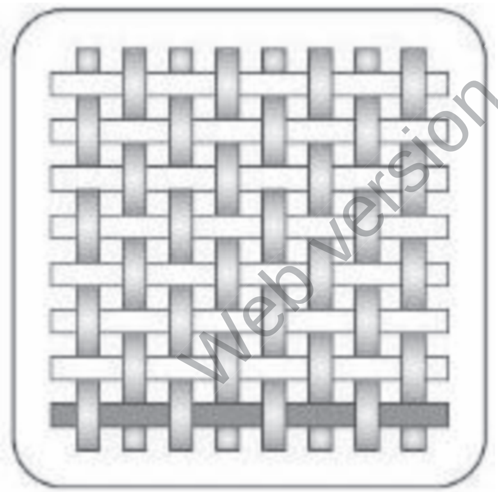

شکل 8.1: بُنائی کا بنیادی ڈھانچہ

زیادہ تر ٹیکسٹائل اشیا بُنائی کے ذریعے سے حاصل کی جاتی ہیں اور عام طور پر بُنائی کے لیے ایک مشین کا استعمال ہوتا ہے جو ایک شان دار اور مضبوط قسم کا کپڑا بناتی ہے۔ بنیادی طور پر کپڑے کی بُنائی کا یہ طریقہ روایتی طور پر ہاتھ سے کی گئی بُنائی سے ملتا جلتا ہی ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ موجودہ دور میں ہاتھ سے بُنائی کے لیے بھی ایک سادہ سی لکڑی سے بنی ہوئی مشین کا استعمال ہوتا ہے جسے ہینڈ لوم (Hand Loom) یعنی ہاتھ سے چلنے والی کھڈّی کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں روایتی انداز میں تیار کی جانے والی ٹیکسٹائل کی ایک طویل تاریخ موجود ہے اور عوام بڑے پیمانے پر ہاتھ کی کھڈّیاں (Hand Looms) استعمال کرتے ہوئے مختلف قسم کی ہاتھ سے بنی ہوئی ٹیکسٹائل مصنوعات تیار کرتے ہیں۔

ٹیکسٹائل کی صنعت پاکستان کی ایک بہت اہم صنعت ہے جس کا پیداواری سلسلہ کافی طویل ہے اس پیداواری سلسلے کا ہر مرحلہ اس صنعت میں کافی اہمیت کا حامل ہے جس میں کپاس کی پیداوار سے کٹائی تک، دھاگے کی تیاری، کپڑے کی بُنائی، رنگائی سے لے کر کپڑے کی اصل شکل تک اور اس کے بعد کپڑوں سے بنی مصنوعات اور گارمنٹس وغیرہ کی تیاری اس صنعت کے اہم سلسلے ہیں۔

پاکستان سوات کے مقام پر تیار کی جانے والی بُنی ہوئی ٹیکسٹائل اور خوب صورت کڑھائیوں کے لیے مشہور ہے۔سوات کا شمار ان علاقوں میں ہوتا ہے جو بُدھ مت کے دَور سے ہاتھ کی کھڈّیوں کا مرکز ہیں اور یہاں ہاتھ سے بنے گرم کمبل تیار کیے جاتے ہیں اور بہت سارے علاقے جو ٹیکسٹائل کی پیداوار کے لیے مشہور ہیں۔صوبہ پنجاب، بلوچستان اور سندھ میں واقع ہے۔حیدرآباد، خیر پور، ٹھٹھہ، حالہ، بہاول پور، ملتان اور جھنگ شہر پاکستان میں تیار کردہ ہاتھ سے بُنی ہوئی ٹیکسٹائل کے مشہور مراکز ہیں۔

8.2 کھڈّی (Hand Loom)

ہاتھ کی کھڈّی لکڑی سے بنا ایک چھوٹا سا ڈھانچہ ہوتا ہے جو ہاتھ سے بُنائی کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے ہاتھ سے بنی ٹیکسٹائل مصنوعات کی تیاری میں مدد فراہم کرتا ہے۔

شکل 8.2: ہاتھ کی کھڈّیاں

ہاتھ کی کھڈّی کا روایتی استعمال پاکستان اور بھارت کے علاقوں میں کافی پرانا ہے۔مختصراً برِصغیر میں برطانوی راج کے دوران میں ہاتھ کی کھڈّیوں کا استعمال کافی کم ہو گیا کیونکہ اس دور میں برطانوی کاٹن اور ٹیکسٹائل مصنوعات کی درآمد شروع ہو چکی تھی اور مشینوں سے بنی ٹیکسٹائل مصنوعات مقامی انڈسٹری میں زور پکڑنے لگی تھیں۔ پھر ہاتھ کی کھڈّی کی ثقافت برِصغیر کے وہی علاقوں میں چھپ کر رہ گئی لیکن بالکل ختم ہونے سے بچی رہی اور یہ سب کچھ ٹیکنالوجی کے بڑھتے رُجحان سے ہوا۔

گاندھی نے ہاتھ سے بُنی مصنوعات کو ہاتھ سے بُنے کپڑے تک محدود کر دیا جسے اس نے کھاڈی اور کھدر کا نام دیا جو بنیادی طور پر چرخے سے دھاگا کاتنے اور ہاتھ کی کھڈّی کے طریقۂ کار سے تیار کیا جاتا تھا۔

کپڑا بُننے کی یہ روایت ہاتھ سے کام کرنے والی نئی نسل کو پہنچی اور آج تک دھاگا کاتنے کا کام عام طور پر خواتین کرتی ہیں اور کپڑا بُننے کا کام مرد سرانجام دیتے ہیں اور انھیں جولاہا یعنی کپڑا بُننے والے کہا جاتا ہے۔

Web version of PCTB textbooks

تاہم پاکستان اور بھارت کی تقسیم کے بعد بھی ہاتھ کی کھڈّیوں پر دری کی منفرد اقسام کی تیاری جاری رہی۔ (دری: کاٹن یا اون سے تیار کردہ نمدا یا غالیچہ) اور اس کے علاوہ چھوٹے پیمانے پر کہیں کہیں ہاتھ سے بُنے کپڑے کی مصنوعات بھی بنائی جاتی رہیں۔

ہاتھ کی کھڈّی سے بنی مصنوعات

پاکستان ہاتھ کی کھڈّی سے بنی مندرجہ ذیل مصنوعات کے لیے مشہور ہے:۔

- ٹیپسٹری Tapestry (دیواروں پر لٹکائے جانے والے کپڑے کی صورت میں ہاتھ سے بُنے نقش و نگار)
- کھاڈی کپڑا الباس بنانے کے لیے
- سُوسی کا کپڑا الباس بنانے کے لیے
- بستر کی چادریں
- کھیس
- دریاں
- قالین
- مُصلّٰی (جائے نماز)

Web version of PCTB textbooks

شکل 8.3: دیوار پر لٹکائی جانے والی ٹیپسٹری (Tapestry)

شکل 8.4: کھڈی کا کپڑا الباس کے لیے

شکل 8.5: سوسی کا کپڑا

شکل 8.6: قالین

شکل 8.7: جائے نماز(مُصلّٰی)

شکل 8.8: سوتی دری

Web version textbooks

شکل 8.10: ہاتھ کی کھڈّی سے بنے بیڈکور

شکل 8.9: کھیس

8.3 قالین

قالین کی صنعت پاکستان کی بڑی صنعتوں میں سے ایک ہے۔ موجودہ دور میں اس کا شمار پاکستان کی سرِ فہرست برآمداتی مصنوعات میں ہوتا ہے۔ مقامی طور پر ہاتھ سے قالین کی بُنائی کو قالین بافی کہا جاتا ہے۔ یہ ملک کی دوسرے نمبر کی سب سے بڑی گھریلو دستکاری اور بڑے پیمانے کی صنعت کاری شمار ہوتی ہے۔

شکل 8.11: قالین بافی

Web version of PCTB textbooks

پاکستان میں تقریباً ہر قسم کے قالین تیار کیے جاتے ہیں۔ جن پر مختلف قسم کے روایتی اور جدید ڈیزائن بنائے جاتے ہیں۔ تاہم بہاول پور میں ایک نیا ادارہ اس صنعت کی ترویج و ترقی کے لیے قائم کیا گیا ہے جو دستکاروں اور نئے طالب علموں کی تربیت کے ذریعے سے ان مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہے۔

شکل 8.12: ہاتھ سے بنے قالین

Web version PCTB textbooks

اس خطّے میں اس دستکاری کی تاریخ کافی قدیم ہے۔ یہاں پر اُس زمانے سے اِس کام کو کیا جاتا رہا ہے جب دنیا کی دوسری تہذیبیں اس کام سے تقریباً ناواقف تھیں۔ وادیِ سندھ کی تہذیب کے آثار واضح طور پر بیان کرتے ہیں کہ یہاں کے لوگ بُنائی (weaving) کرنے کے مختلف میٹریل سے بہ خوبی واقف تھے۔ ہاتھ کی کھڈّی سے کی جانے والی قدیم ترین بُنائی قالین بافی کی صورت میں آج تک باقی ہے اور یہ پاکستان کی لوک ثقافت کا ایک اہم حصّہ ہے۔ قالینوں پر طرح طرح کے پھول دار، جیومیٹریکل اور جدید طرز کے ڈیزائن اس خطّے میں قسم قسم کی ثقافتوں کا نتیجہ ہیں۔

قالین شروع سے ہی اسلامی ثقافت کا حصّہ رہے ہیں۔ بغداد، دمشق، کورڈوا، دہلی اور وسط ایشیائی ممالک میں اس صنعت نے بے مثال ترقی کی۔ قالین بڑے پیمانے پر مساجد اور گھروں کے فرش ڈھانپنے کے لیے استعمال ہوئے اور کبھی کبھی دیواروں پر بھی آراستہ کیے گئے۔

سولھویں صدی کا پہلا حصّہ ایرانی قالین کا سُنہری دور سمجھا جاتا ہے جب بڑے بڑے پیچیدہ ڈیزائن سے بھرپور قالین ایران میں فیکٹریوں سے باہر ہاتھوں سے بنائے جاتے تھے۔

اس کے نتیجے میں قالین بافی مشرقی ممالک خاص طور پر ایران اور ترکی میں بہترین فنونِ لطیفہ کے معیار کو پہنچی اور پہلی بار دنیا میں اسلامی قالین کے نام سے جانی گئی۔

مغلیہ دورِ حکومت میں قالین بافی کی نہایت عمدہ مثالیں قائم ہوئیں۔مغل بادشاہ جہانگیر اور شاہ جہان نے قالین بافی کی بڑے پیمانے پر سرپرستی کی۔قالین بافی میں ایرانی اور ہندوستانی روایات اور ذوق کا حسین امتزاج مغلیہ دورِ حکومت میں پروان چڑھا اور اس طرح بھارت میں اس صنعت کا کلاسیکل انداز متعارف ہوا۔

مذہبی اور مختلف قسم کی سماجی عمارات میں قالینوں کے بڑے پیمانے پر استعمال کی وجہ سے یہ خطّے کی مشہور دستکاری کے طور پر سامنے آئی۔

1947ء میں جب برصغیر دو نئے ممالک پاکستان اور بھارت میں تقسیم ہوگیا تب بہت سارے ماہر دستکار اور مسلم قالین ساز ہجرت کرکے بھارت سے پاکستان منتقل ہوگئے اور بڑے شہروں جیسے کراچی اور لاہور کے مضافات میں رہائش پذیر ہوئے اور اس طرح یہ بڑے شہر قالین بنانے والے بڑے مراکز بن گئے اور یہی مہاجرین بعد میں قالین کی صنعت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی مانند ثابت ہوئے۔

8.4 چھپائی (Printing)

ٹیکسٹائل کے میدان میں چھپائی کپڑا رنگنے کے کئی ایک مختلف طریقوں کو کہتے ہیں جس میں کپڑے کو مختلف رنگوں میں رنگا جاتا ہے یا ڈیزائن کے مختلف نمونوں سے آراستہ کیا جاتا ہے۔اس کام کے لیے بہت سی اقسام کا میٹیریل اور خشک رنگوں کا استعمال ہوتا ہے۔اس کام کی مقدار اور معیار اور بڑے پیمانے پر چھپائی کے کام کے لیے متعدد مشینی اور جدید ٹیکنالوجی کے طریقے کار موجود ہیں۔اس کے باوجود ہاتھ سے کی جانے والی چھپائی مشہور ہے اور اس کا معیار بھی بہترین ہے۔پاکستان اور بھارت میں کپڑے پر ہاتھ کی چھپائی کی تاریخ کافی پرانی ہے۔یہاں پر چوتھی صدی قبل مسیح میں چھپائی ہونے کے شواہد موجود ہیں۔

اس کے علاوہ دنیا کے مختلف حصّوں میں جیسے 300 عیسوی کا ایک بلاک پرنٹ بالائی مصر میں اخمین کے مدفن سے دریافت ہوا۔کولمبیا کی تہذیب سے پہلے کے کپڑے پر چھپائی کے نمونے میکسیکو اور پیرو سے ملے ہیں۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکسٹائل میں چھپائی کے کئی نفیس نوعیت کے طریقے پروان چڑھے جن میں فنکاروں اور ہنرمندوں کی صلاحیتیں بھی معاون و مددگار رہیں۔ٹیکسٹائل میں کپڑے کی چھپائی کے بنیادی طور پر چار طریقے ہیں۔جن میں سکرین پرنٹنگ (Screen Printing)، بلاک پرنٹنگ (Block Printing)، رولر پرنٹنگ (Roller Printing) اور ہیٹ ٹرانسفر پرنٹنگ (Heat Transfer Printing) شامل ہیں ان طریقوں میں رنگوں کا گاڑھا محلول کپڑے کی سطح پر لگایا جاتا ہے اور رنگوں کو کپڑے پر گرمائش اور بھاپ کے ذریعے سے پکّا کیا جاتا ہے اور کپڑے کی دھلائی کے ذریعے سے زائد رنگ کو صاف کیا جاتا ہے۔مزید برآں پرنٹنگ کے طریقوں کو استعمال کرنے کے کئی ایک انداز ہیں ان میں سے کچھ کافی مشہور ہیں جیسے ڈائریکٹ پرنٹنگ (Direct Printing)، ریزسٹ پرنٹنگ (Resist Printing)، اور ڈسچارج پرنٹنگ (Discharge Printing) وغیرہ۔

ڈائریکٹ پرنٹنگ میں رنگوں کو براہِ راست کپڑے پر لگایا جاتا ہے ریزسٹ پرنٹنگ میں رنگوں کو کپڑے پر ڈیزائن کے نمونوں کے

Web version of PCTB textbooks

حساب سے ایک موادلگایا جاتا ہے جسے کلرریزسٹ (Colour Resist) کہا جاتا ہے۔کلرریزسٹ کپڑے پر رنگوں کو جذب ہونے سے روکتا ہے اس طریقۂ کار میں کپڑے پر رنگ صرف اس جگہ پر لگتا ہے جہاں جہاں کلرریزسٹ نہیں لگایا گیا ہوتا۔ یہ تکنیک نہایت عمدہ اور نفیس نوعیت کی ہوتی ہے جس میں زیادہ مشق اور مہارت کے بل بوتے پر معیاری چھپائی کی جاسکتی ہے۔

ڈسچارج پرنٹنگ میں بُنیادی طور پر سارے کپڑے کو کسی ایک رنگ میں رنگا جاتا ہے اور پھر اس کپڑے کی سطح پر رنگ کاٹ یا رنگوں کو ختم کرنے والے مادے کو پرنٹنگ پیسٹ کے ساتھ ملا کر کپڑے پر ڈیزائن بنائے جاتے ہیں۔ پھر اس کپڑے کو دھویا جاتا ہے ایسا کرنے سے رنگے ہوئے کپڑے کے اُوپر ڈیزائن سفید رنگ میں اُبھرتے ہیں۔

بلاک پرنٹنگ

بلاک پرنٹنگ ٹیکسٹائل میں پرنٹنگ کی ایک قسم ہے جو درحقیقت پرنٹنگ کا براہِ راست طریقہ ہے۔ بلاک پرنٹنگ میں کپڑے پر ڈیزائن اور نمونوں کے پرنٹ حاصل کرنے کے لیے رنگوں کے براہِ راست اطلاق کے لیے لکڑی کا ایک بلاک تیار کیا جاتا ہے۔ بلاک پرنٹنگ کے لیے لازمی طور پر تین اجزا درکار ہیں۔

Web version of PCTB textbooks

شکل 8.13: ایک بلاک سے چھپائی کا طریقہ

بلاک پرنٹنگ کی قدیم ترین مثالیں دو ہزار سال پہلے چین سے ملتی ہیں جہاں سے یہ کاریگری ہندوستان تک پہنچ گئی لیکن سو سال بعد بھی یورپ تک نہیں پہنچی۔ انیسویں صدی تک ایشیا میں بلاک پرنٹنگ کا استعمال عام ہوگیا اس کے بعد اس میں جدید تر قیاتی اصطلاحات نے جنم لیا پہلے پرنٹنگ کا یہ طریقہ کپڑے تک محدود تھا بعد میں کاغذ پر بھی استعمال ہونے لگا۔

لکڑی کی مختلف اقسام پرنٹنگ بلاک بنانے کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں جیسے نرم لکڑی، سخت لکڑی، پلائی لکڑی اور درمیانی کثافت

والے فائبر بورڈ پینل۔ روایتی طور پر لکڑی کے بلاک اس پر ڈیزائن پیٹرن کو تراشنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ۔لیکن دورِ جدید میں مصنوعی نرم شیٹ جسے لائنوکٹ (Lino Cut) شیٹ کہا جاتا ہے استعمال کی جاتی ہے۔لکڑی کے بلاک عام طور پر لائنوکٹ شیٹ کے مقابلے میں مضبوط ہوتے ہیں جو کہ کچھ عرصے بعد استعمال کے بعد خراب ہوسکتی ہے۔اس تکنیک میں ڈیزائن کو مختلف قسم کے کپڑے پر کئی بار لگایا جاتا ہے ایک پیچیدہ پیٹرن اور رنگ دار ڈیزائن بنانے کے لیے ایک سے زیادہ بلاک استعمال کیے جاتے ہیں۔

1۔ لکڑی کی کھدائی کر کے ایک بلاک تیار کریں جس پر ایک پھول دار ڈیزائن واضح ہوجائے۔

2۔ اب رولر یا فوم کے ٹکڑے کے ساتھ لکڑی کے بلاک پر رنگ لگائیں۔

Web version of PCTB textbooks

3۔ اب اس رنگ سے بھرے بلاک کے ذریعے سے کسی کپڑے پر چھپائی کریں۔

4۔ ایک سے زیادہ رنگ کی چھپائی کے لیے دو یا تین بلاک کے ساتھ بھی چھپائی کی جاتی ہے۔

بلاک پرنٹنگ کی مصنوعات

پاکستانی بازاروں میں کئی ایسی مصنوعات دستیاب ہیں جو بلاک پرنٹنگ کے روایتی انداز کے لیے مشہور ہیں مثلاً ہینڈ بیگ، ٹیبل کلاتھ، بیڈشیٹ، کشن کور، کپڑے اور گھر کی سجاوٹ کے لوازمات وغیرہ۔

Web version of PCTB textbook

شکل 8.14: بلاک پرنٹنگ کی مصنوعات

اَجرک بلاک پرنٹنگ:

اجرک بلاک پرنٹنگ کا ایک منفرد انداز ہے جو پاکستان کے صوبہ سندھ میں مخصوص ڈیزائن بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اجرک سندھی ثقافت کی ایک خاص علامت بن گئی ہے، اب اجرک کی چادریں، شالیں اور کپڑے پاکستان میں بے حد مشہور ہیں اور بین الاقوامی سیاحوں کے لیے بھی باعثِ کشش ہیں جو صوبہ سندھ کا دورہ کرتے ہیں اور ثقافتی مصنوعات دیکھتے ہیں۔

شکل نمبر 8.15: اَجرک کا پرنٹ

پاکستان میں اَجرک کی تاریخ بہت قدیم ہے جس کا پتا ابتدائی زمانے کی تہذیبوں سے ملتا ہے۔ وادیِ سندھ کے لوگوں نے کپاس اُگانے اور کپڑے بنانے کے طریقے کو فروغ دیا۔ درحقیقت قدیم تہذیبوں کے لوگ کپاس سے کپڑے بنانے کے فن میں مہارت رکھتے تھے۔

شکل نمبر 8.16: اَجرک کا پرنٹ

وادیِ سندھ کی تہذیب کے باقیات سے ملنے والے پریسٹ کنگ کے مجسمے کا ایک کندھا اجرک جیسی شال سے ڈھکا ہوا ہے اور اس کا یہ انداز آج کے دور کے سندھی لوگوں کے اجرک کی شال پہننے کے طریقے سے کافی ملتا جلتا ہے۔

دورِ حاضر میں اجرک کے روایتی استعمال کے ساتھ قدیمی ڈیزائن سے مماثلت اس کے قدیمی ہونے کی تصدیق کرتی ہے۔ مصریوں سمیت قدیم لوگوں کے اجرک کے بارے میں کچھ دلچسپ حقائق بھی ہیں وہ اپنے مردوں کو سندھ سے درآمد شدہ اجرک پہناتے تھے جسے وہ سندھین کہتے تھے۔ پانچ سو سال قبلِ مسیح میں، اجرک ایران کے بادشاہ دارا ''اوّل'' کو اس کی تاج پوشی کی تقریب میں پیش کی گئی۔

شکل 8.17: وادیِ سندھ سے تعلق رکھنے والا پریسٹ کنگ کا مجسمہ

شکل 8.18: اَجرک بنانے کا روایتی انداز

Web Version of PCTB textbooks

اَجرک کی تیاری اب بھی بہت پرانے اور روایتی انداز میں کی جاتی ہے۔ سندھ کے مقامی لوگوں کے مطابق اجرک کی تیاری کے لیے چار بنیادی انداز ہیں صابونی اجرک، تیلی اجرک، دورنگی اجرک اور کوری اجرک۔

اَجرک بنانے کا عمل

شکل 8.19: لکڑی کے بلاک سے اجرک کی پرنٹنگ

اَجرک کی تیاری جِسے مقامی کاری گر چِرائی کہتے ہیں اس کا آغاز کپڑے کی دھلائی سے ہوتا ہے۔ دھلائی کے دوران میں کپڑے کو صاف کرنے کے لیے اس کو زمین پر پٹخا جاتا ہے۔ پھر کپڑے کو پانی، تیل، اور سوڈیم بائی کاربونیٹ کے آمیزے میں سات دن تک بھگو دیا جاتا ہے۔ اگلا مرحلہ کپڑے پر چھپائی کا ہے۔ چھپائی کا روایتی انداز رزسٹ پرنٹنگ (Resist Printing) کا قدیمی طریقۂ کار ہے جس میں بہترین رنگ لانے کے لیے اجرک کی چھپائی کپڑے کے دونوں اطراف میں کی جاتی ہے۔ چھپائی لکڑی کے کُھدے ہوئے بلاک کی مدد سے ہاتھوں سے محتاط انداز میں کی جاتی ہے، رنگ خشک ہونے کے بعد اجرک کو سوڈا، واٹر بلیچنگ آمیزے میں دوبارہ دھویا جاتا ہے تاکہ ضرورت سے زیادہ رنگ ختم ہوجائے اور کپڑے میں چمک آجائے۔

8.5 کڑھائی

کڑھائی کے فن کو دستکاری سمجھا جاتا ہے کسی بھی کپڑے کی سطح کو سجانے کا ایک طریقہ ہے خاص طور پر سوئی اور دھاگے کے استعمال سے، یہ بھی مرد اور عورت کے لباس کو سجانے کے قدیم ترین طریقوں میں سے ایک ہے۔ پاکستان میں مختلف علاقوں کی مقامی ثقافت سے جڑی کڑھائی کے کئی انداز ہیں۔ پاکستان اس ہنر کے لیے ہندوستان کی تاریخی وراثت میں حصہ دار ہے لیکن پاکستانی علاقوں کی اپنی انفرادیت اور خوبیاں ہیں۔ مغلوں نے ہندوستان میں کڑھائی کے فن کو نکھارنے میں بے حد تعاون کیا۔ مغلوں نے ہندوستانی ثقافت میں ایرانی انداز کو متعارف کروایا۔ انھوں نے کپڑے کو سجانے کے کئی انداز متعارف کروائے جو مختلف ممالک مثلاً دمشق، استنبول، قاہرہ، بلادِ فارس اور دیگر مسلم ممالک میں پروان چڑھے۔ مغل بادشاہ اکبر کے دربار سے تعلق رکھنے والے سولھویں صدی کے مشہور مؤرخ ابوالفضل نے آئینِ اکبری میں لکھا ہے۔

Web version of PCTB textbooks

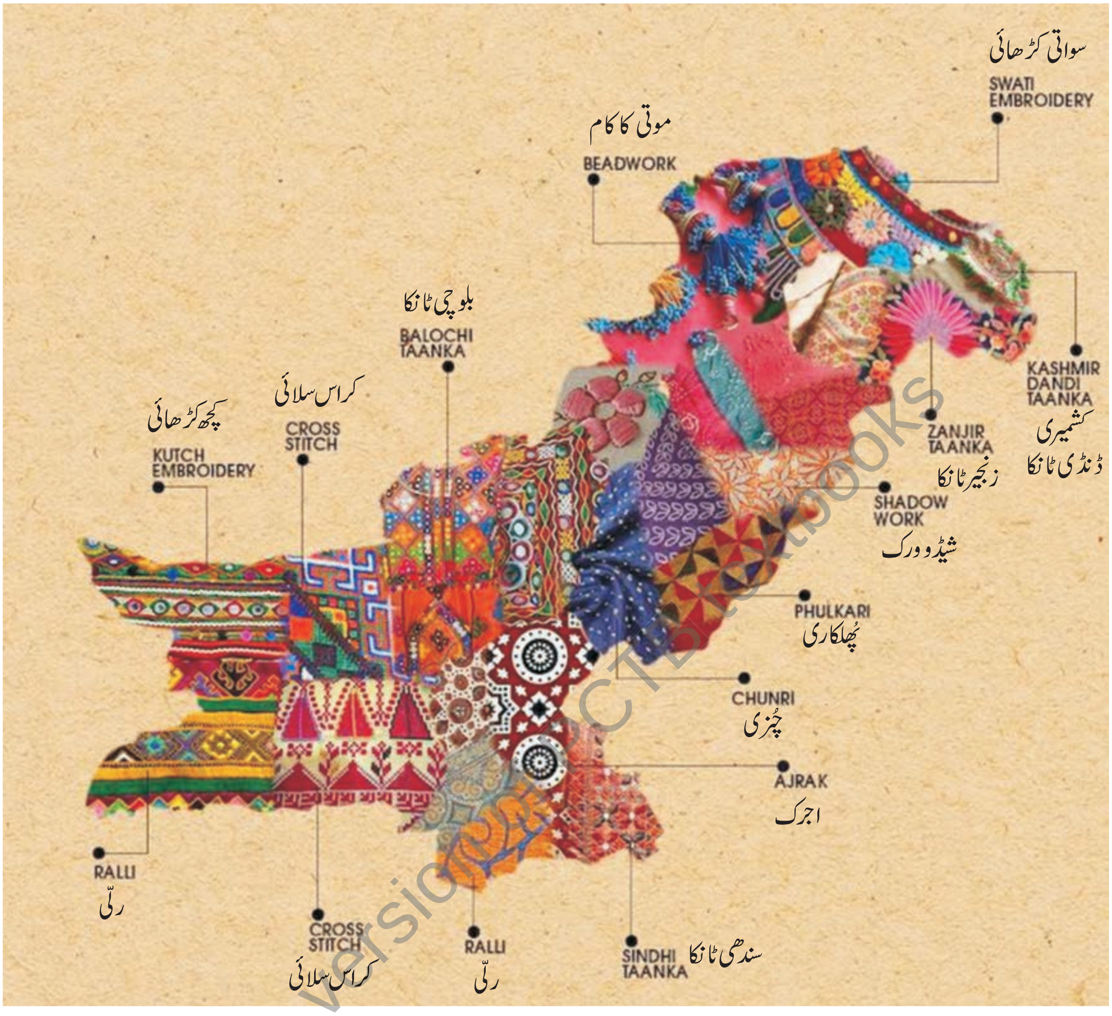

شکل 8.20: پاکستان کے مختلف علاقوں کی مشہور کڑھائیوں پر مبنی نقشہ

Web version PCTB textbooks

شہنشاہِ اعظم کی توجُّہ کچھ چیزوں پر بہت خاص تھی ان کے پاس ایرانی، عثمانی اور منگول لباسوں کی بہتات تھی خاص طور پر نقشی، سعدی، زردوزی، گوٹا اور کوہرا کے نمونوں پر کڑھائی کے بہترین کام تھے۔

لاہور آگرہ، فتح پور، اور احمد آباد کی شاہی ورکشاپوں میں کپڑوں میں کاریگری کے ایسے عمدہ شاہکار تیار کیے گئے جو آج کے تجربہ کار افراد کو بھی حیرت میں ڈال دیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ عمدہ کپڑے اور لباس کا استعمال اس کے بعد عام ہو گیا، اور ضیافتوں میں خوبصورت کڑھائی والے کپڑے پہننے کا رواج عام ہو گیا۔

کڑھائی کا ہُنر پاکستان کے تقریباً تمام علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ ہندوستان سے کڑھائی کے مختلف انداز اپنانے کے علاوہ پاکستان نے چین، ایران اور افغانستان سے بھی کئی انداز اپنائے ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان میں کڑھائی کے رجحانات ان چار پڑوسی ممالک کی

روایات کا امتزاج ہیں۔ ہر علاقے کے کام کی اپنی الگ خاصیت ہے۔ اگر ہم دستکاری کی ترقی کا باریک بینی سے مشاہدہ کریں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کڑھائی کے مختلف انداز قدیم قبائلی گروہوں میں اپنی شناخت اور انفرادیت کو فروغ دینے کے لیے مقبول ہیں۔ مختلف قبائل نے الگ الگ انداز اپنائے جدید دور میں ان انداز کو مختلف طریقوں سے دیکھا جا سکتا ہے۔ پاکستان میں کڑھائی کے نام بھی علاقوں کی مناسبت سے رکھے گئے ہیں۔

عام طور پر مختلف قسم کے دھاگے کے کام کو کڑھائی اور مقامی انداز میں ٹانکا کہا جاتا ہے۔ درج ذیل میں مشہور ٹانکے دیے گئے ہیں جو مختلف خطوں میں بنائے جاتے ہیں مثلاً:

- سندھی ٹانکا
- بلوچی ٹانکا
- کشمیری ٹانکا
- سواتی ٹانکا

Web version of PCTB textbooks

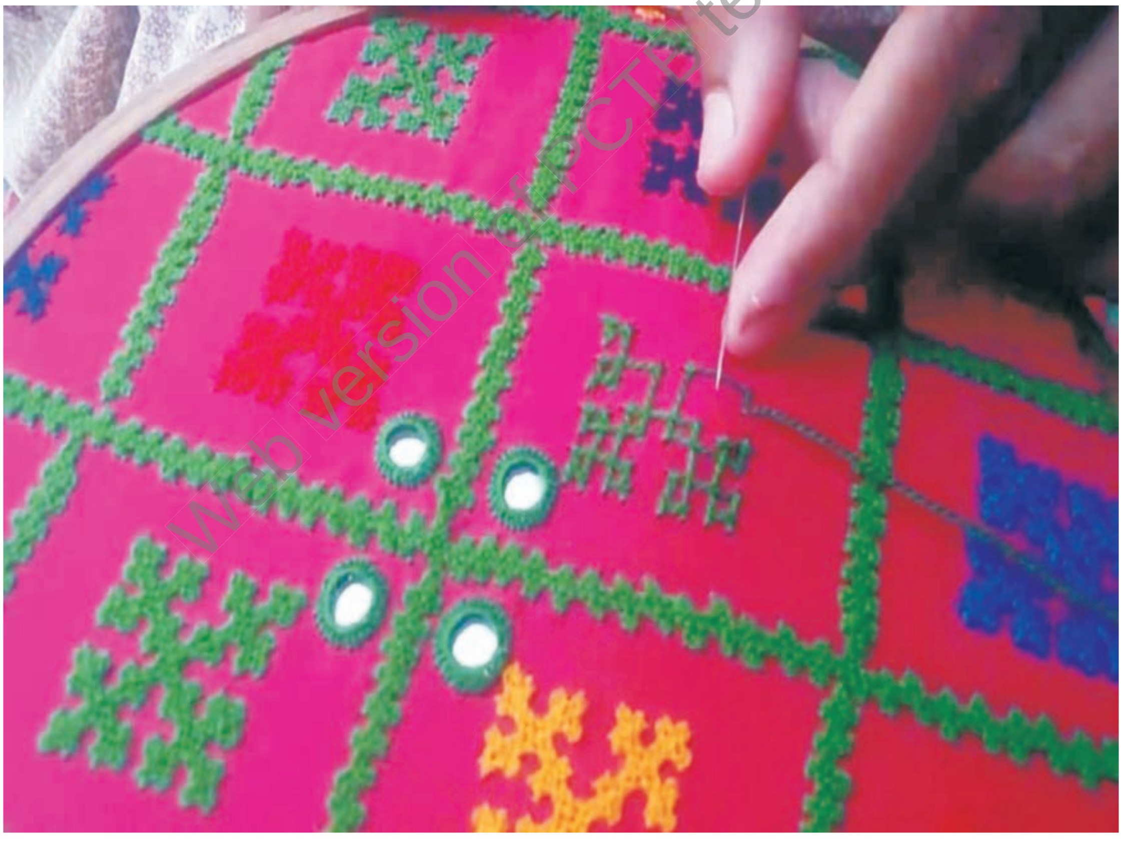

شکل 8.21: سندھی ٹانکا

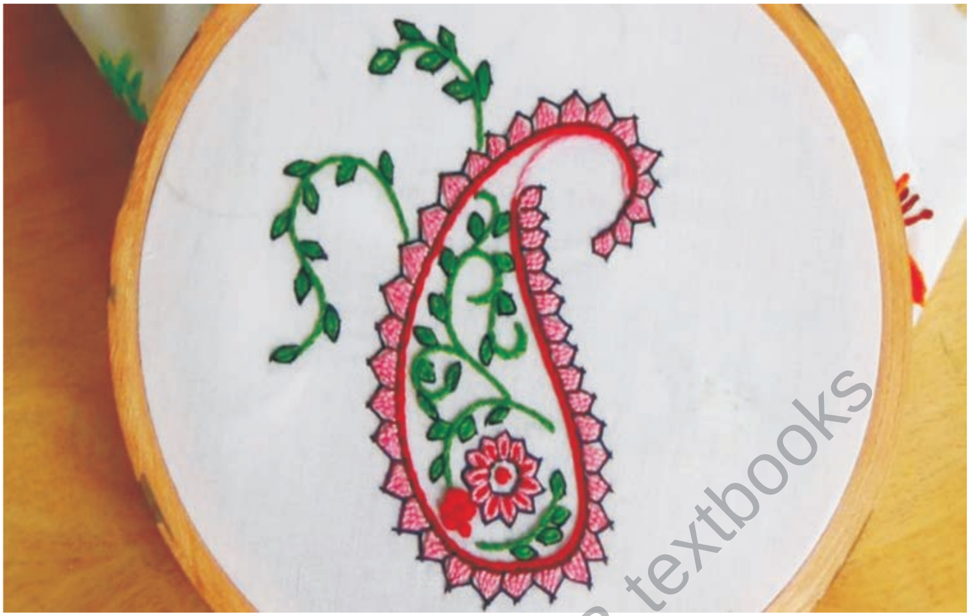

شکل 8.22: کشمیری ٹانکا

شکل 8.23: بلوچی ٹانکا

Web version of PCTB textbooks

مذکورہ بالا کے علاوہ کڑھائی کے متعدد انداز ہیں جو پڑوسی ممالک سے اپنائے گئے ہیں اور مقامی ثقافتوں کے اثر میں تیار کیے گئے ہیں۔مثلاً:

1۔ **پُھل کاری:** پھولوں کو دوپٹوں پر ٹانکنے کا رجحان جو کہ پاکستان اور ہندوستان میں پنجاب کی علاقائی ثقافت سے متاثر ہے۔

2۔ **زردوزی:** ایک قسم کی دھاتی کڑھائی جس میں موتیوں، پتھّروں، سونے اور چاندی کے تاروں کا استعمال شامل ہے۔

3۔ **رلّی:** یہ ایک قسم کا پیچ ورک (Patch Work) ہے جو عام طور پر دوبارہ کارآمد بنائے گئے اور ہاتھ سے رنگے گئے سوتی کپڑے کے ٹکڑوں سے کیا جاتا ہے، صوبہ سندھ رلی کی مصنوعات کے لیے مشہور ہے۔

4۔ **چکن کاری:** لکھنؤ ہندوستان سے شیڈو ورک کڑھائی کی عمدہ قسم۔

5۔ **کراس سلائی:** کڑھائی کے قدیم ترین طریقوں میں سے ایک قسم۔

Web version of PCTB textbooks

شکل 8.24: پُھلکاری

شکل 8.25: زردوزی

شکل 8.26: چکن کاری

Web version of PCTB textbooks

شکل 8.27: رلّی

Web version of PCTB textbooks

8.6 رلّی

رلّی کا لفظ بنیادی طور پر مقامی زبانوں خصوصاً پنجابی سے نکلا ہے۔ اس کا مطلب ہے ملانا یا جمع کرنا۔ رلّی بنانا روایت کا حصہ ہے اور پاکستان میں سندھی ثقافت کا حصّہ ہے۔ پورے جنوبی ایشیا میں مختلف قبیلوں، دیہاتوں اور قصبوں اور یہاں تک کہ خانہ بدوش علاقوں سے تعلق رکھنے والی ہندو اور مسلم خواتین خصوصی طور پر اس پیچیدہ کام کو تیار کرتی ہیں۔ روایتی طور پر رلّی کو دوبارہ کارآمد بنائے گئے اور ہاتھ سے رنگے گئے سوتی کپڑے کے ٹکڑوں سے کیا جاتا ہے۔

Web version of PCTB textbooks

شکل 8.28: رلی ورک

وادیِ سندھ پاکستان میں رلّی کے بنے ہوئے لحاف کے لیے مشہور ہے اور یہ روایتی دستکاری مغربی ہندوستانی علاقوں میں بھی اتنی ہی مشہور ہے اور ان خطوں کی ثقافتی علامت بن گئی ہے جہاں اسے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ منفرد دستکاری بین الاقوامی سطح پر مقبولیت حاصل کر رہی ہے۔ اب یہ عام طور پر بیڈ کور، ہینڈ بیگ، ٹیبل کور اور دوسری مصنوعات کی شکل میں نظر آتی ہے۔ بہت سی جگہوں میں اسے گھروں میں بنایا جاتا ہے لیکن پاکستان میں چھوٹی صنعت کے منصوبوں کی ترقّی اور اس ثقافتی ہُنر سے آگاہی کے ساتھ ہی روایتی دستکاری کے کئی مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ اب کمرشل سیکٹر میں رنگ برنگے ٹیبل رنرز، بیڈ کور، لحاف، کشن اور تکیوں کی مانگ ہے۔ تجارتی بنیادوں پر رلّی کی پیداوار سندھ پاکستان میں عمر کوٹ اور تھر پارکر کے علاقوں اور بھارت میں گجرات اور راجھستان میں نمایاں ہے۔

پاکستان میں بنیادی طور پر رلّی کی تین مخصوص اقسام ہیں:۔

پیچ ورک(Patch Work) رلّی

یہ ہاتھ سے رنگے ہوئے سوتی کپڑے کے ٹکڑوں سے بنی ہوتی ہے جسے پھاڑ کر چھوٹے مثلث اور چوکور ٹکڑے ایک ساتھ سلائی کیے جاتے ہیں۔ یہ رلّی کی سب سے پرانی اور روایتی قسم ہے اور پورے سندھ میں پائی جاتی ہے۔شاندار رنگوں میں مثلث اور چوکور اشکال ہندسی نمونوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔اس قسم کو مقامی طور پر فرشی رلّی کہا جاتا ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ فرش کے لیے ہے۔

شکل 8.29: پیچ ورک رلی

شکل 8.30: پیچ ورک رلی کی تفصیل

Web version of PCTB textbooks

اپلیک (Applique) رلّی

پنجاب کے علاقے میں اپلیک رلّی نے سندھی پیچ ورک رلّی کی جگہ لے لی۔ رلی کی اِس قسم میں سوتی کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو مختلف پھولوں اور جیومیٹریکل نمونوں کی شکل دی جاتی ہے۔ پھر پیٹرن بنانے کے لیے کپڑے پر سلائی کی جاتی ہے، اگرچہ چمکدار رنگوں کا انتخاب اتنا ہی اہم ہے جیسا کہ ہم سندھی رلّی کے پیچ ورک میں دیکھ سکتے ہیں۔

شکل 8.31: اپلیک رلّی

کڑھائی والی رلّی:

یہ رلّی کی سب سے وسیع قسم ہے۔ اس کی پیداوار کے مشہور مراکز سندھ کے زرّیں علاقوں میں ہیں جہاں جوگی اور سامی جیسے خانہ بدوش قبائل رہتے ہیں۔ یہ قبائل عموماً پورے پاکستان کا سفر کرتے ہیں اور ہر سال اپنے سامان اور جانوروں کے ساتھ ہندوستان سے ایران ہجرت کرتے ہیں۔ وہ رنگین دھاگوں کے ساتھ سیاہ اور بھورے کپڑے پر مختلف شکلوں اور ڈیزائنوں کے ساتھ کڑھائی والا نمونہ بناتے ہیں۔ یہ دھاگے، پینٹ یا پرنٹ شدہ ڈیزائن کے نمونوں کا تاثر دیتے ہیں۔

شکل8.23: کڑھائی والی رلّی

Web version of ...

کتابیات

☆ امجد،ایس علی، پینٹرز آف پاکستان، پہلا ایڈ۔(اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، 2000)

☆ آرٹ، https://en.wikipedia.org/wiki/Art#cite_ref-17 ، (20 جولائی 2018ء کو رسائی)

☆ پاکستان میں قالین کی ویونگ کی مختصر تاریخ، /https://alrug.com/introduction-carpet-weaving-history-pakistan ، (28 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ ایک سکینڈلیڈی برڈ بک آف نرسری رائمز جس میں فرینک ہیمپسن، ولز اینڈ ہیپ ورتھ لمیٹڈ، لوفبرو، 1996 کی مثالیں ہیں۔

☆ براؤن، پرسی۔ ہندوستانی فنِ تعمیر: اسلامی دور (بمبئی: تاراپوروالا سنز، 1943ء)

☆ بُدھ مت کا سفر، جولیان بودھ اسٹوپا اور خانقاہ، http://www.buddhistravel.com/index.php?id=61,268,0,0,1,0 (رسائی 6 اکتوبر 2018ء)

☆ بلاک پرنٹنگ: تاریخ اور تکنیک، https://study.com/academy/lesson/block-printing-history-techniques-quiz.html ، (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی)

☆ کیری، ڈبلیو سٹورٹ، امپیریل مغل پینٹنگ، (نیو یارک: جارج براز یلر، 1978ء)

☆ داوانی، پوجا ''ویونگ ہسٹری''، دی نیوز، https://www.thenews.com.pk/magazine/money-matters/271282-weaving-history (4 اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ کڑھائی، https://en.wikipedia.org/wiki/Embroidery#cite_note-11 ، (3 اکتوبر 2018ء کو رسائی)

☆ https://www.indus-crafts.com/types-of-rilli.html ، (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ فریدہ ایم نے کہا: ''مرل ایکسٹرا آرڈینیر''، ڈان، 29 مئی 2016، https://www.dawn.com/news/1260991 (2 اکتوبر 2018ء تک رسائی حاصل کی)۔

☆ حسین، ایس، ایس رحمان، اے ولی، اے گلزار اور ایس جے رحمان۔ ''اردو کے نسطلیک لکھنے کے انداز کا گرامر تجزیہ'' سینٹر فار ریسرچ اِن اردو لینگوئج پروسیسنگ، فاسٹ نو، لاہور، پاکستان (2002ء).

☆ https://archnet.org/sites/2749 (2 اکتوبر 2018ء تک رسائی)

☆ https://archnet.org/sites/2747 (2 اکتوبر 2018ء تک رسائی)

☆ https://walledcitylahore.gop.pk/picture-wall-lahore-fort (رسائی 2 اکتوبر 2018ء)

Web version of PCTB textbooks

☆ http://calligraphykhurshidgohar.com (7 اکتوبر 2018ء تک رسائی)

☆ http://calligraphykhurshidgohar.com/about-us (7 اکتوبر 2018ء تک رسائی)

☆ مارسیلانیسوم سرہنڈی، پاکستان میں معاصر پینٹنگ (لاہور: فیروزسنز، 2006ء)

☆ ایم سعید، فریدہ۔"مرل ایکسٹراڈورڈینیر"، ڈان، 29 مئی 2016، http://www.dawn.com/news/1260991 (2 اکتوبر 2018 تک رسائی)

☆ مزارِ قائد مقام، http://www.pakpedia.pk/mazar-e-quaid#ref-link-dt-2، (6 اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ مینارِ پاکستان: ایک آرکیٹیکچر مارول اینڈ سمبل آف فریڈم،
http://www.ameradnan.com/blog/minar-e-pakistan-an-architecture-marvel-and-symbol-of-freedom
(15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ مَرے، ولیم۔ میرے ساتھ پڑھیں: کھیلوں کا دن، لیڈی برڈ کی کتابیں یو ایس اے، 1993ء

☆ سرفراز، ایمانویل۔ 26 جون 2017ء دی نیشن نے https://nation.com.pk/26-Jun-2017/the-sacred-art-of-calligraphy
(7 اکتوبر 2018ء تک رسائی حاصل کی)

☆ سیڈاوے، ایان۔ اب بھی زندگی کیسے کھینچیں: 10 پروجیکٹوں کے ساتھ ابتدائی افراد کے لیے ایک قدم بہ قدم رہنمائی، نیا ہولینڈ پبلشرز برطانیہ، 2003ء

☆ شاہ، دانیال۔ دی ایجلیس اجرک، دی ایکسپریس ٹریبون میگزین، شائع: 27 اپریل 2014ء،
https://tribune.com.pk/story/699308/the-ageless-ajrak/، (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ ٹیکسٹائل، http://www.businessdictionary.com/definition/textile.html، (15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل)

☆ جنوبی ایشیائی ہینڈ لُومز اور قدرتی رنگ، http://www.the-south-asian.com/jan2005/South_Asian_handlooms.htm
(4 اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ اجرک کی کہانی: تاریخ اور بنانے کا طریقہ،
http://www.houseofpakistan.com/2013/09/the-story-of-ajrak-history-and-making، (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ ولیمز، رابرٹ۔ راؤنڈ ہینڈ اسکرپٹ خطاطی، https://www.britannica.com/topic/round-hand-script (20 جولائی 2018ء کو رسائی)

☆ کیری، ڈبلیو سٹورٹ، امپیریل مغل پینٹنگ، (نیویارک: جارج براز یلر، 1978ء)

Web version of PCTB textbooks

امتحانات کل نمبر: 100

1۔ تحریری امتحانات

تحریری امتحان کل مختص نمبروں کا 30 فی صد ہوگا۔ سوالات باب نمبر 8، 7، 6، 5، میں سے بنائے جا سکتے ہیں۔ امتحانات یا ٹیسٹ دو طرح کے حصوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں ایک حصّہ معروضی (MCQs) یا مختصر سوالات پر مبنی ہوگا۔ دوسرا حصّہ انشائیہ مضامین اور مختصر یا جامع نوٹ پر ہو سکتا ہے۔ تحریری امتحان کے لیے دو گھنٹے کا وقت مختص کیا جا سکتا ہے۔

2۔ عملی کارکردگی کا امتحان/ پریکٹیکل:

عملی/ کارکردگی کا امتحان: عملی امتحان کل مختص کردہ نمبروں کا 70 فی صد (25 فی صد + 25 فی صد + 20 فی صد) لے گا۔ عملی امتحانات کے لیے باب 2، 3، اور 4 پر توجّہ دی جا سکتی ہے۔ اس امتحان کو تین شعبوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

3۔ **پینٹنگ/ ڈرائنگ:** 25 فی صد (امتحان کا وقت 2 گھنٹے)

4۔ **ڈیزائن:** 25 فی صد (امتحان کا وقت 2 گھنٹے)

ایک سال کا پورٹ فولیو:

20 فی صد (طلبہ سیشن کے اختتام پر اپنے پورٹ فولیو (Portfolio) پیش کریں گے۔ انھیں چاہیے کہ کام کو محفوظ رکھیں۔ ہر کام پر کلاس ٹیچر کے دستخط ہونے چاہییں۔ اس میں پورے سال کی مشق میں سے بہترین کام ہونا چاہیے۔ (طلبہ مندرجہ ذیل کے مطابق اپنا حتمی پورٹ فولیو تیار کر سکتے ہیں:

10 بہترین ڈرائنگ پریکٹس، 10 بہترین پینٹنگ پریکٹس، 10 بہترین ڈیزائن ورکس۔

Web version of PCTB textbooks

امتحانی سوالات کا نمونہ

باب نمبر 1: آرٹ اور ڈرائنگ کا تعارف

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

(i) آرٹ کیا ہے؟

(ii) آرٹ کے عناصر کیا ہیں؟

(iii) آرٹ کے اصول کیا ہیں؟

(iv) آرٹ کے عناصر اور آرٹ کے اصولوں میں کیا فرق ہے؟

(v) آرٹ کی بنیادی شکلیں اور فارمز کیا ہیں؟

2۔ خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے نیچے دیے گئے آپشن میں سے کوئی ایک جواب منتخب کریں:

(i) فن کئی طرح کی ــــــــــــــ کا نام ہے۔

(الف) انسانی سرگرمیوں (ب) خطرناک سرگرمیاں (ج) مشکوک سرگرمیاں (د) نصابی سرگرمیاں

(ii) زیادہ تر ڈرائنگ میٹریل یا ٹولز اس سے کہیں زیادہ آسانی سے ــــــــــــــ بناتے ہیں جتنا کہ وہ ٹون کو بناتے ہیں۔

(الف) لکیری نشان (ب) سرکلر نشانات (ج) مسخ شدہ نشانات (د) عمودی نشانات

(iii) رنگ آرٹ کے سب سے طاقتور ــــــــــــــ میں سے ایک ہے۔

(الف) تاریخ (ب) عناصر (ج) اصول (د) دلائل

(iv) تین بنیادی رنگ ہیں ــــــــــــــ اور ــــــــــــــ

(الف) نیلا، سُرخ اور جامنی (ب) سُرخ، نیلا اور پیلا (ج) پیلا، سبز اور سُرخ (د) بھورا، سفید، سیاہ

(v) ــــــــــــــ کسی چیز کی سطح کی خصوصیات کو بیان کرتا ہے۔

(الف) لائن (ب) قدر (ج) بناوٹ یا ٹیکسچر (د) نقطہ

(vi) بنیادی شکلیں دائرہ، مثلث، اور ــــــــــــــ ہیں۔

(الف) مربع (ب) مستطیل (ج) مکعب (د) تکون

(vii) بنیادی شکلیں ــــــــــــــ شکلیں ہیں۔

(الف) دوجہتی (ب) تین جہتی (ج) چار جہتی (د) چھ جہتی

(viii) بنیادی فارم ــــــــــــــ ہیں۔

(الف) تین جہتی (ب) دوجہتی (ج) چار جہتی (د) پانچ جہتی

Web version of PCTB textbooks

(ix) بنیادی شکلیں اسفیئر، کیوب، سلنڈر اور ------------ ہیں۔

(الف) مستطیل (ب) مخروط (ج) مربع (د) مثلث

باب 2: ڈرائنگ اور اسکیچنگ

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

(i) ڈرائنگ کی اقسام پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

(ii) ڈرائنگ میں استعمال ہونے والے سامان کے نام لکھیں۔

2۔ ڈرائنگ کے عملی امتحان کے سوالات:

(i) درج ذیل تصویروں میں سے کسی ایک کی بنیادی شکل بنائیں:

(الف) سیب (ب) فٹ بال (ج) پنسل

(ii) درج ذیل میں سے ایک کی مکمل ڈرائنگ بنائیں:

(الف) میز پر سبزیوں کی ٹوکری (ب) ایک میز پر ایک پیالا یا گلاس (ج) میز پر ایک سیب، ایک کیلا اور سنترا

3۔ ایک کپ کے ساتھ بوتل کی تصویر بنائیں۔

باب 3: پینٹنگ کی مشق

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

(i) پینٹنگز کی اقسام پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟ (ii) مکس میڈیا کیا ہے؟

(iii) ڈیجیٹل پینٹنگ کیا ہے؟

2۔ پینٹنگ کے عملی امتحان کے سوالات:

(i) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی آبی رنگوں (Watercolor) سے اسٹِل لائف (Still Life) پینٹ کریں:

(الف) چائے کے برتن اور کپ (ب) سیب اور بوتلیں (ج) میز پر گل دستہ

(ii) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے آبی رنگوں اور سیاہی اور قلم کا استعمال کرتے ہوئے اسٹِل لائف کو پینٹ کریں:

(الف) میز پر سرخ کپڑے کے ساتھ گل دستہ

(ب) پیلے کپڑے سے ڈھکے ہوئے میز پر مالٹے کے ساتھ پانی کا گلاس

(ج) نارنجی کپڑے سے ڈھکی میز پر ایک گل دستہ، پانی کا سیٹ اور ایک جگ

(iii) آبی رنگوں کا استعمال کرتے ہوئے پینٹنگز بنائیں یا درج ذیل میں سے کسی ایک میں سے اپنی پسند کا مکس میڈیا کریں:

(الف) باغ میں پھولوں کے گملے (ب) پھولوں کے پودوں کے ساتھ باغ کا منظر

(ج) آپ کی اپنی پسند کا منظر

Web version of PCTB textbooks

باب 4: گرافک ڈیزائن کا تعارف

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

(i) آپ گرافک ڈیزائن کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(ii) خطّاطی کی اصطلاح اور اس کے استعمال کے بارے میں آپ کی کیا سمجھ ہے؟

2۔ ڈیزائن کے عملی امتحان کے سوالات:

(i) اقبال کی شاعری کا کوئی شعر اُردو نستعلیق میں لکھیں؟

(ii) گول اسکرپٹ (Round Script) میں انگریزی محاورہ لکھیں؟

(iii) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان کے بارے میں پوسٹر بنائیں (اپنی پسند کی کسی بھی تکنیک یا مواد کا استعمال کرتے ہوئے)

(الف) COVID-19 سے آگاہی (ب) کالج یا سکول میں کوئی بھی تقریب

(ج) بسنت کا تہوار (د) انسانی حقوق

(iv) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک طریقہ کے مطابق ٹیکسٹائل ڈیزائن کے لیے ریپیٹ پیٹرن بنائیں؟

(الف) بلاک ریپیٹ جیومیٹریکل (ب) مرر ریپیٹ (ج) افقی ریپیٹ

باب 5: پاکستان میں فنِ تعمیر کی تاریخ

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

(i) موہنجوداڑو میں عظیم حمام پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟ (ii) آپ جولین خانقاہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(iii) قلعہ لاہور کی مختصر تفصیل لکھیں؟

(iv) درج ذیل میں سے کسی پر ایک نوٹ لکھیں؟

(الف) تصویری دیوار (ب) شیش محل (ج) نولکھا پویلین

(v) بادشاہی مسجد لاہور پر ایک نوٹ لکھیں؟

(vi) آپ محمد علی جناح (رحمۃ اللہ علیہ) کے مزار کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(vii) مینار پاکستان پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

2۔ خالی جگہوں کو پر کرنے کے لیے نیچے دیے گئے آپشن میں سے کوئی ایک جواب منتخب کریں:

(i) مہر گڑھ، ہڑپہ اور موہنجوداڑو کا شمار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے قدیم ترین شہروں میں ہوتا ہے۔

(الف) وادی سندھ کی تہذیب (ب) یونانی تہذیب (ج) میسوپوٹیمیا تہذیب (د) مصری تہذیب

(ii) عظیم غسل خانہ (Great Bath) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے بہت اہمیّت کی حامل عمارت ہے۔

(الف) وادیِ سندھ کی تہذیب (ب) رومی تہذیب (ج) میسوپوٹیمیا تہذیب (د) مصری تہذیب

Web version of PCTB textbooks

(iii) مہرگڑھ، ہڑپہ اور موہنجوداڑو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے قدیم ترین شہروں میں شمار ہوتے ہیں۔

(الف) وادیِ سندھ کی تہذیب (ب) یونانی تہذیب (ج) میسوپوٹیمیا تہذیب (د) مصری تہذیب

(v) جولین خانقاہ بدھ مت کا ایک اہم مقام ہے جو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں واقع ہے۔

(الف) راولپنڈی (ب) ہری پور، ٹیکسلا (ج) پرانا شہر، لاہور (د) اسلام آباد

(vi) مغل بادشاہ اکبر نے حکمتِ عملی کی وجہ سے اپنا دربار فتح پور سیکری سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منتقل کر دیا۔

(الف) لاہور (ب) ملتان (ج) آگرہ (د) دہلی

(vii) لاہور قلعہ لاہور کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں واقع ہے۔

(الف) انارکلی بازار (ب) فصیلِ شہر (Walled City)، لاہور (ج) منٹو پارک لاہور (د) مضافات

(viii) تصویری دیوار جہانگیر نے 1624ء میں بنائی اور 1631ء میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے دور میں مکمل ہوئی۔

(الف) اکبر (ب) شاہ جہاں (ج) بابر (د) امیر تیمور

(ix) نولکھا پویلین مکمل طور پر سنگِ مرمر سے بنایا گیا ہے، اور اپنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے قابلِ ذکر ہے۔

(الف) فلیٹ چھت (ب) گہری خم دار چھت (ج) نوکیلی چھت (د) اونچی چھت

(x) موتی مسجد کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی کہا جاتا ہے۔

(الف) پرل مسجد (ب) جامع مسجد (ج) نئی مسجد (د) بڑی مسجد

(xi) لاہور کی بادشاہی مسجد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے بنائی تھی۔

(الف) جلال الدین اکبر (ب) اورنگ زیب عالمگیر (ج) شاہ جہاں (د) ہمایوں

(xii) بادشاہی مسجد تک رسائی ایک باغ سے ہوتی ہے جسے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہا جاتا ہے۔

(الف) بادامی باغ (ب) حضوری باغ (ج) شالامار باغ (د) جناح باغ

(xiii) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں پاکستان کے صدر محمد ایوب خان نے محمد علی جناح (رحمۃ اللہ علیہ) کے مزار کی بُنیاد رکھی۔

(الف) 1970ء (ب) 1980ء (ج) 1960ء (د) 1990ء

(xiv) محمد علی جناح (رحمۃ اللہ علیہ) کے مزار کا آرکیٹیکچرل ڈیزائن ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے تیار کیا تھا۔

(الف) ترک معمار ویدات ڈیک (ب) ہندوستانی ماہر تعمیرات مسٹر یحییٰ مرچنٹ

(ج) پاکستانی معمار نیئر علی دادا (د) انگلش معمار

(xv) محمد علی جناح (رحمۃ اللہ علیہ) کے مزار میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قبریں ہیں۔

(الف) چھ (ب) پانچ (ج) چار (د) تین

(xvi) مینارِ پاکستان ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے جو 23 مارچ 1940ء کے دن کی یاد میں تعمیر کیا گیا تھا۔

(الف) سادہ مینار (ب) منفرد مینار (ج) چھوٹا مینار (د) قطب مینار

Web version of PCTB textbooks

(xvii) مینارِ پاکستان کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں معمار ناصرالدین مورت خان، سٹرکچرل انجینئر اے رحمان نیازی اور میاں عبدالخالق کی کنٹریکٹ کمپنی نے بنایا تھا۔

(الف) 1960ء سے 1968ء (ب) 1970ء سے 1978ء (ج) 1950ء سے 1955ء (د) 1990ء سے 1995ء

(xviii) مینارِ پاکستان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فٹ اونچے گول شکل کے پلیٹ فارم پر کھڑا ہے۔

(الف) 15.100فٹ (ب) 24.26فٹ (ج) 24.30فٹ (د) 25.2فٹ

باب 6: جنوبی ایشیا میں پینٹنگ کی تاریخ

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

(i) اجنتا غاروں کی دریافت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

(ii) اجنتا غاروں میں دیواری پینٹنگز پر ایک نوٹ لکھیں؟

(iii) مغل پینٹنگز پر ایک وضاحتی نوٹ لکھیں؟

(iv) مغل مصوری کے درج ذیل دور میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیں؟

(الف) اکبر کا دور (ب) جہانگیر کا دور (ج) شاہ جہاں کا دور

(v) آپ حاجی محمد شریف کی پینٹنگز کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(vi) عبدالرحمن چغتائی کی پینٹنگز پر نوٹ لکھیں؟

(vii) پاکستانی مصور اللہ بخش پر ایک نوٹ لکھیں؟

(viii) شاکر علی کی تجریدی پینٹنگز پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

(ix) صادقین کی مشہور پینٹنگز پر ایک نوٹ لکھیں؟

(x) درج ذیل میں سے کسی ایک فنکار کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیں؟

(الف) ظہور الاخلاق (ب) اینا مولکا احمد

2۔ خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے نیچے دیے گئے آپشن میں سے کوئی ایک جواب منتخب کریں:

(i) اجنتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا ایک مشہور مقام ہے۔

(الف) چھوٹے غاروں (ب) چٹانوں سے کٹے ہوئے غاروں (ج) مٹّی کے غاروں (د) قدرتی غاروں

(ii) اجنتا غار کی پینٹنگز ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے مختلف ادوار کو پیش کرتی ہیں۔

(الف) گوتم بدھ کی زندگی (ب) شکار کے مناظر (ج) مغلوں کی زندگی (د) کیلی گرافی

(iii) مغل مصوری مصوری کا ایک خاص انداز ہے جسے عام طور پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(الف) مِنی ایچرز (ب) میورلز (ج) فریسکوز (د) موزیک

Web version of PCTB textbooks

(iv) جب ہمایوں ہندوستان واپس آیا تو وہ اپنے ساتھ فارسی کے دو ماہر فنکاروں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو لے کر آیا

(الف) شیریں قلم اور نادرالزماں (ب) میر سید علی اور خواجہ عبدالصمد

(ج) ابوالحسن اور بساون (د) منصور اور منوہر

(v) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے دور کو مغل مصوری کا سنہری دور سمجھا جاتا ہے۔

(الف) بابر (ب) جہانگیر (ج) اورنگ زیب (د) ہمایوں

(vi) چغتائی کا مرقّعِ چغتائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا تصویری ایڈیشن تھا۔

(الف) ابنِ انشاء کی شاعری (ب) دیوانِ غالب (ج) کلیاتِ جامی (د) بوستان

(vii) 1968 میں چغتائی کی ایک اور اشاعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سامنے آئی جو علامہ اقبال کے اشعار پر مشتمل تھی۔

(الف) عملِ چغتائی (ب) داستانِ امیر حمزہ (ج) طوطی نامہ (د) داراب نامہ

(viii) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بیسویں صدی کے وسط میں پاکستان میں جدید فن کے علمبردار کے طور پر ابھرے۔

(الف) اللہ بخش (ب) شاکر علی (ج) حاجی شریف (د) گُل جی

(ix) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مختلف سرکاری عمارتوں میں نصب بڑے میورل کے لیے مشہور ہیں، جیسے منگلا میں ان کا ٹائمز ٹریژر میورل اور لاہور میوزیم کی چھت۔

(الف) شاکر علی (ب) صادقین (ج) معظّم علی (د) حاجی شریف

(x) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شاکر علی سے متاثر ہو کر ان کے فن کے ایک بڑے پیروکار رہے۔

(الف) ظہورالاخلاق (ب) اللہ بخش (ج) چغتائی (د) خورشید گوہرِ قلم

(xi) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی پینٹنگز میں کھردرے اور موٹے برش اسٹروک ہیں جو دوسرے رنگوں کے ساتھ ملائے بغیر پیلیٹ نائف کے ساتھ لگائے جاتے ہیں۔

(الف) زبیدہ آغا (ب) اینا مولکا احمد (ج) حاجی شریف (د) اللہ بخش

باب 7: پاکستان کے ماسٹر خطّاط

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) صادقین کی خطّاطی کے بارے میں ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

(ii) آپ شاکر علی کی مصوّرانہ خطّاطی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(iii) خورشید عالم گوہرِ قلم کا فنِ خطّاطی کے بارے میں ایک مختصر مضمون لکھیں؟

(iv) گُل جی کی خطّاطی پر ایک وضاحتی نوٹ لکھیں؟

Web version of PCTB textbooks

2۔ خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے نیچے دیے گئے آپشن میں سے کوئی ایک جواب منتخب کریں:

(i) عربی اور اُردو حروف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی خطّاطی میں نوک دار بلیڈ اور اسپائکس کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

(الف) گُل جی (ب) صادقین (ج) اللہ بخش (د) اینا مولکا احمد

(ii) صادقین کے ساتھ ساتھ، ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے مصوری کی طرز پر خطاطی کو متعارف کرایا۔

(الف) اللہ بخش (ب) شاکر علی (ج) حاجی شریف (د) چغتائی

(iii) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا خطاب خورشید عالم کو پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر غلام نظام الدّین نے عطا کیا۔

(الف) گوہر قلم (ب) شیریں قلم (ج) نادر الزّماں (د) وقار ملک

(iv) گُل جی پیشے کے اعتبار سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے۔

(الف) ڈاکٹر (ب) سول انجینئر (ج) الیکٹرک انجینئر (د) وکیل

(v) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے نیشنل کالج آف آرٹ میں خطّاطی کے پروفیسر کے طور پر کئی سال تک پڑھایا۔

(الف) گُل جی (ب) گوہر قلم (ج) چغتائی (د) حاجی شریف

باب 8: ٹیکسٹائل: بُنائی، پرنٹنگ اور کڑھائی

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) بُنائی کیا ہے؟

(ii) ہینڈلُوم (Handlooms) اور اس کی مصنوعات پر مختصر نوٹ لکھیں؟

(iii) بلاک پرنٹنگ کیا ہے؟

(iv) اَجرک کیا ہے؟

(v) مختلف قسم کی کڑھائی اور ٹانکوں کے نام لکھیں۔

(vi) آپ رلّی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs):

2۔ خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے نیچے دیے گئے آپشن میں سے کوئی ایک جواب منتخب کریں:

(i) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا تعلق کپڑے یا کپڑوں کی تیاری سے ہے۔

(الف) پرنٹنگ (ب) ٹیکسٹائل (ج) پینٹنگ (د) ڈرائنگ

(ii) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا طریقہ تکنیکی طور پر درست زاویے میں دو تاروں یا دھاگوں کو آپس میں ملانے کے طور پر بیان کیا جاتا ہے:
ایک عمودی اور ایک اُفقی دھاگا۔

(الف) بلاک پرنٹنگ (ب) بُنائی (Weaving) (ج) نقش و نگار (د) مِنی ایچر

Web version of PCTB textbooks

(iii) بُدھ مت کے دور سے ہینڈلوم اور ہاتھ سے بنے ہوئے کمبل کے مرکز کے طور پر جانا جاتا ہے۔

(الف) سوات (ب) ملتان (ج) کراچی (د) لاہور

(iv) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لکڑی کا ایک چھوٹا سا ڈھانچہ ہے جو ہاتھ سے بنے ہوئے ٹیکسٹائل کی مصنوعات کو ہاتھ سے بنائی کے مختلف طریقوں سے بنانے میں مدد کرتا ہے۔

(الف) ٹیکسٹائل (ب) ہینڈلوم (ج) بھٹہ (د) رلّی

(v) گاندھی نے ہاتھ سے بنے ہوئے کپڑے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے نام سے زندہ کیا۔

(الف) کپاس (ب) کھادی یا کھدر (ج) کھیس (د) درّی

(vi) مندرجہ ذیل سے کون سا ہینڈلوم پروڈکٹ ہے؟

(الف) لباس کے لیے سوتی کپڑا (ب) جاماوار (ج) زردوزی (د) پُھل کاری

(vii) ہاتھ سے بنے ہوئے قالین کی تیاری کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہا جاتا ہے۔

(الف) نقاشی (ب) قالین بافی (ج) موزیک (د) رلّی

(viii) ٹیکسٹائل میں،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مختلف تکنیکوں کے ایک سیٹ کا نام ہے جس کے ذریعے سے کسی کپڑے کو رنگ روغن یا ڈیزائن کے نمونوں سے سجایا جاسکتا ہے۔

(الف) پینٹنگ (ب) پرنٹنگ، چھپائی (ج) سلائی (د) کڑھائی

(ix) بلاک پرنٹنگ میں،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کپڑے پر ڈیزائن اور پیٹرن کے پرنٹس حاصل کرنے کے لیے رنگوں کو براہِ راست لگانے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

(الف) ایک لکڑی کا بلاک (ب) ایک لکڑی کی چھڑی (ج) کاغذ کا ایک بلاک (د) ایک پلاسٹک کا ٹکڑا

(x) سندھ کے مقامی لوگوں کے مطابق۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی تیاری کے لیے چار بنیادی طریقے ہیں۔ صابونی، تیلی، دورنگی اور کوری

(الف) رلّی (ب) اجرک (ج) سوسی (د) پھلکاری

Web version of PCTB textbooks

فرہنگ

آثارِ قدیمہ	ماضی کی انسانی زندگی، سرگرمیوں اور نوادرات اور پرانی عمارتوں کا مطالعہ
آئینہ کاری	شیشے یا آئینے کو کاٹ کر کسی سطح پر نقش و نگار بنانا
اسٹائلائزڈ (stylized)	سجاوٹی اور غیر حقیقی
اسٹوپا (Stupa)	ایک ٹیلے کی طرح یا ہیمیسیفیریکل ڈھانچہ کی عمارت جسے بدھ مت مذہب کے پیروکاروں نے ایک مقدس مقام یا عبادت گاہ کے طور پر بنایا
ایوان	بڑا اور اونچا دروازہ
سیبل ہیر برش (Sable hair brush)	جانوروں کے بالوں سے بنائے گئے برش
بریکیٹ (Bracket)	عمارتوں میں بنائے گئے چھجے یا شیڈز کے نیچے ایک ایسا حصہ جو چھجے کو سہارا دیتا ہے بریکیٹ کہلاتا ہے۔
بیم (Beam)	چھتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے شہتیر
پناہ گاہ	چھپنے کی جگہ یا محفوظ جگہ
پرچین کاری/ پیٹرا ڈیورا (Petra Dura)	پتھر یا لکڑی کی سطح کو کاٹ کر کسی قیمتی پتھر یا دھات کا جڑاؤ کام
تجریدی مصوری	مصوری کی وہ قسم جس میں بصری حقیقت سے دور تصویر کشی کی جاتی ہے اور اس کے حصول کے لیے شکلوں، رنگوں، نشانات اور اشاروں کنایوں کا استعمال نظر آتا ہے۔
ٹریٹ (Turret)	عمارتوں کی چھتوں کے اوپر بنائی جانے والی چھوٹی دیواروں کے اوپر محرابی یا مستطیلی ڈھانچے جو عام طور پر پرانی عمارات یا قلعوں وغیرہ میں بنائے جاتے تھے۔
ٹیمپرا (Tempera)	پینٹنگ کرنے کا ایک پرانا طریقہ جس میں انڈے کی زردی کو استعمال کرتے ہوئے جلد خشک ہونے والے مبہم آبی رنگوں کو پکا کیا جاتا تھا۔
جمالیات (Aesthetic)	فلسفہ کی وہ شاخ جو خوبصورتی اور فنی ذوق کے اصولوں سے متعلق ہے۔
خانقاہ (Monastery)	مذہبی منتوں کے تحت رہنے والے راہبوں کی ایک جماعت کے زیر قبضہ عمارت یا عمارت
سارکوفیگس (Sarcophagus)	ایک پتھر کا تابوت، جو عام طور پر مجسمہ یا نوشتہ سے آراستہ ہوتا ہے۔
سنگ ابری	سنگ مرمر کی چمکتی ہوئی ایک قسم
سینوٹاف (Cenotaph)	کسی اور جگہ دفن ہونے والے کی یادگار یا خالی قبر، خاص طور پر جنگ میں مرنے والے لوگوں کی یادگار

Web version of PCTB textbooks

صور	آواز پیدا کرنے کا ایک خدائی آلہ جس سے حضرت اسرافیل قیامت کے روز پھونکیں گے
فکسٹیو (Fixativ)	خاکہ کشی یا پینٹینگ کے رنگوں کو پکا کرنے یا محفوظ کرنے کا مواد
فریسکو (Fresco)	دیوار یا چھت پر گیلے پلاسٹر پر آبی رنگ کی مدد سے تیزی سے کی جانے والی پینٹنگ
فینیئل یا قبہ (Finial)	کسی گنبد کی چھت یا چوٹی پر نصب کیا جانے والا سجاوٹی حصہ
کپولا (Copula)	چھوٹے میناروں کے اوپر بنائے جانے والے چھوٹے چھوٹے گنبد اور چھجے
کرنتھیئن (Corinthian)	ایکنتھس کے پتوں کی شکل کے نقش ونگار جو قدیم یونانی شہر کورنتھ Corinth میں عمارتوں کے ستونوں کی سجاوٹ کے لیے بنائے گئے۔
محراب (Arch)	عمارتوں کے گول ماتھا دروازے اور کھڑکیاں/محراب عمارتوں میں بنائی جانے والی ایک ایسی ساخت ہوتی ہے جو اوپر کی طرف سے خم دار یا نوک دار ہوتی ہے اور اس کے نیچے دونوں طرف ایک ایک ستون یا پوسٹ کا سہارا ہوتا ہے
گرافک آرٹ (Graphic Art)	فائن آرٹ کا ایک شعبہ، گرافک آرٹ بصری فنکارانہ اظہار کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرتا ہے، عام طور پر دوجہتی سطح پر تیار کیا جاتا ہے جیسے پوسٹر اور اشتہار سازی، وغیرہ۔
گلیز (Glaze)	مٹی کے برتنوں یا دیگر اشیا کی اوپری سطح پر شیشے کے پاوڈر سے حاصل کی گئی چمکدار تہہ
گوندعربی (Gum Arabic)	درختوں کی چھال سے حاصل کی گئی قدرتی گوند
مخطوطہ	ایک کتاب یا دستاویز، جو ہاتھ سے لکھی گئی ہو۔
میورل (Mural)	بڑے سائز کی پینٹینگ
موزیک (Mosaic)	چھوٹے چھوٹے پتھروں، ٹائلوں، شیشے یا پلاسٹک کے ٹکڑوں کو جوڑ کر بنائے جانے والے نقش ونگار یا تصاویر
مونوکروم (Monochrome)	کسی ایک ہی رنگ کی مختلف شیڈز
پرسپیکٹیو (Perspective)	کسی فلیٹ یا دوجہتی سطح پر گہرائی کا تاثر
نوادرات	ہاتھ سے بنی ثقافتی چیز، خاص طور پر آثار قدیمہ کی کھدائی سے ملنے والی شے۔
وصلی	ہاتھ سے بنایا جانے والا ایک روایتی کاغذ جو بہت سے کاغذوں کو جوڑ کر بنایا جاتا ہے۔
ہی یو (Hue)	رنگ

Web version of PCTB textbooks